السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حضرت محمد ﷺ کا نوراللہ کے نور میں سے تھا یا کسی اور نور سے تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ کو جو نور حاصل تھا اس سے مراد نور ہدایت ورسالت ہے اس نور سے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی آنکھوں کو چاہا ہدایت سے سرفراز فرمادیا اور بے شک نور رسالت وہدایت اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ ہوتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَما كانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلّا وَحيًا أَو مِن وَرائِ حِجابٍ أَو يُرسِلَ رَسولًا فَيوحِىَ بِإِذنِهِ ما يَشاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِىٌّ حَكيمٌ ﴿٥١﴾ وَكَذٰلِكَ أَوحَينا إِلَيكَ روحًا مِن أَمرِنا ۚ ما كُنتَ تَدرى مَا الكِتٰبُ وَلَا الإيمٰنُ وَلٰكِن جَعَلنٰهُ نورًا نَهدى بِهِ مَن نَشاءُ مِن عِبادِنا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهدى إِلىٰ صِرٰطٍ مُستَقيمٍ ﴿٥٢﴾ صِرٰطِ اللَّهِ الَّذى لَهُ ما فِى السَّمٰوٰتِ وَما فِى الأَرضِ ۗ أَلا إِلَى اللَّهِ تَصيرُ الأُمورُ ﴿٥٣﴾ ... سورة الشوریٰ

''اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہیے القاء کرے۔ بے شک وہ عالی مرتبہ (اور) حکمت والا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے زریعے سے (قرآن) بھیجا ہے آپ نہ تو کتاب کو جانتے تھے۔ اور نہ ایمان کو لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے۔ کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بے شک (اے محمد ﷺ!) تم سیدھا راستہ دکھاتے ہو (یعنی) اللہ کا راستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کو مالک ہے۔ !سب کام اللہ کی طرف لوٹیں گے۔ اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا۔''

رسول اللہ ﷺ کو یہ نورہدایت اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا ہے آپ نے اس کا اکتساب خاتم الانبیاء سے نہیں کیا جیسا کہ بعض ملحد لوگ یہ بیان کرتے ہیں

باقی رہا آپ کا جسم مبارک تو وہ خون گوشت اور ہڈیوں ہی سے بنا ہوا تھا قانون فطرت کے مطابق اپنے ماں باپ کے گھر آپ کی ولادت باسعادت ہوئی ولادت باسعادت سے قبل آپ کی تخلیق نہیں ہوئی اور جو یہ روایت کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے نور کو پیدا فرمایا یا جو یہ بیان کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے چہرہ کے نور سے ایک مٹھی پکڑی اور فرمایا یہ مٹھی بھر نور محمد ﷺ ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس مٹی کی طرف دیکھا تو اس سے قطرے گرنے لگ گئے اور اس ہر قطرے سے اللہ تعالیٰ نے ایک نبی پیدا فرمایا یا تمام مخلوق کو اللہ تعالیٰ نے نور محمدی سے پیدا کیا تو یہ روایات نبی کریم ﷺ سے قطعاً ثابت نہیں ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38